## تحریک عمل برائے نفاذ شریعت اسلامیہ کے ماہانہ اجلاس کی اہم قرارداد حسب سابق

۴ اپریل ۱۹۹۷ء کو تحریک کا ماہانہ اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب فاضل دیوبند مہتمم نجم المدارس کلاچی و بانی تحریک ہذا منعقد ہوا۔

درس حدیث شریف کے بعد تحریک کے متعلق ضروری کاروائی کے بعد موجودہ حالات پر روشنی ڈالنے کے بعد درج ذیل قرارداد منظور کی گئی جو وزیر اعظم اور صدر مملکت کی خدمت میں بھیج دی گئی۔

تیرھویں ترمیم:۔

کل صدر لغاری صاحب نے جس قوت اور طاقت کے بل بوتے پر ملک و ملت کو ایک ایسی اسمبلی سے نجات دلائی جسے قوم نے ملک و ملت کیلئے تباہ کن قرار دیا۔ اس کے ہر ممبر کو کرپٹ کہا، اس کو اسلام دشمن کہا۔ ایسی اسمبلی کو ختم ہونے پر یوم نجات منایا، مٹھائیاں تقسیم کیں، ایک دوسرے کو مبارک باد دی۔ آج اسی کے ہاتھ سے وہی بم چھین کر وہی لوگ خوش ہو رہے ہیں جو صدر صاحب کے اسی جہاد کی برکت سے ان کے کرسیوں پر براجمان ہیں۔ یہ ہے ہماری قوم اور یہ ہیں ہمارے دانشمند

ع ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہئے

اندرون ملک دشمنوں کا دفاع:۔

سوال یہ ہے کہ وزارتوں کا مقدر تو بدلتا رہتا ہے۔

ع آج تیری کل ان کی باری ہے۔

کل پھر جب ایسی ہی وزارتیں اور ایسی ہی کرپٹ اور اسلام دشمن اسمبلی قوم پر مسلط ہوگی تو اس سے نجات کی کیا صورت ہوگی۔ بغیر اس کے کہ یا تو مارشل لاء آئے ۔ جس کی کوئی میعاد ہی نہیں اور یا غذاب الہیٰ۔

کہتے ہیں کل صدر اکیلا ایسا کام نہیں کر سکے گا۔ یہ پارلیمانی طرز (جسے یہ لوگ وحی الہیٰ سے بڑھ کر سمجھتے ہیں) کے خلاف کہتے ہیں وزیر اعظم کا مشورہ اس کے ساتھ ہوگا۔

سوال پیدا ہوگا کہ جس اسمبلی نے اسے وزیر اعظم بنایا ہے وہ وزیر اعظم صدر کو کیوں یہ مشورہ دے گا کہ "آ بیل مجھے مار" اور اگر دے ہی دیا تو اب بجائے ایک کے دو آدمی پورے ملک کے سیاہ و سفید کے مالک بن گئے۔ فرق کیا پڑا۔ نیز اکثریت کا فلسفہ تو دھرا کا دھرا رہ گیا، اور اگر صدر نے